دانشِ مشرق

ہمارے ماضی کے روشن دریچے

December 2010

Wed	1
Thu	2
Fri	3
Sat	4
Sun	5
Mon	6
Tue	7
Wed	8
Thu	9
Fri	10
Sat	11
Sun	12
Mon	13
Tue	14
Wed	15
Thu	16
Fri	17
Sat	18
Sun	19
Mon	20
Tue	21
Wed	22
Thu	23
Fri	24
Sat	25
Sun	26
Mon	27
Tue	28
Wed	29
Thu	30
Fri	31

شاعرِ مشرق علامہ شیخ محمد اقبال اُن شُعراء میں سے ایک ہیں جو علُوم وفنون کے حوالے سے نہ صرف ہمہ جہت تھے بلکہ اُن کی فکر عالمِ انسانیت سے مُتعلّق تمام مسائل و معاملات پر مُحیط ہے۔ اُنھوں نے نہایت پُر آشوب زمانے میں اِسلام کی تعلیمات کی روشنی میں مُسلمانوں کو سعی وعمل کا درس دیا۔ یوں کہ وہ اِنسان کی ساری مُشکلات کا تنہا علاج "عمل" کو تصوّر کرتے تھے۔ اُن کی فکر اور تعلیمات کی تمام تر بُنیاد دینِ اِسلام کے بُنیادی ارکان پر ہے، یہی وجہ ہے کہ اُن کی شاعری میں "اِنسانِ کامل" کے فلسفے کا راز مُضمر ہے۔ مشہور مُستشرق (Orientalist) سر ٹامس آرنالڈ کے فیضِ صحبت نے اُن کے دِل میں فلسفے کا صحیح ذوق پیدا کیا مگر وہ اپنے خیالات اور تعلیمات کے اعتبار سے مولانا جلال الدین رُومی کے سپاس گزار ہیں۔ علامہ اِقبال کی تصانیف میں "بانگِ درا"، "بالِ جبریل"، اور "ضربِ کلیم" اُردو میں ہیں، جب کہ "اسرارِ خُودی"، "رمُوزِ بے خُودی"، "پیامِ مشرق"، "زبُورِ عجم"، "جاوید نامہ" اور "چہ باید کرد اے اقوامِ شرق" فارسی زبان میں ہیں۔ "ارمغانِ حجاز" کے عُنوان سے اُن کا آخری کلام اُن کے انتقال کے بعد شائع ہُوا۔ علامہ اقبال کی فارسی شاعری کو بڑِ صغیر پاک وہند کے علاوہ ایران اور دیگر مُمالک میں بھی بہت پذیرائی حاصل ہے۔ وہ کُلّیۃً اِسلامی شاعر ہیں۔ اُنھوں نے اپنی فکر اور لہجے کی شائستگی سے اُردو شاعری کو نیا مقصد عطا کیا۔ اقبال کے نزدیک اِس آشوب ناک دَور میں اگر کوئی مذہب یا نظام مؤثر طور پر اِنسانیت کو حقانیت اور راستی کا درس دے سکتا ہے تو وہ صرف اِسلام ہے۔ اِقبال کے افکار میں مُضمر پیغام اِسلامی تعلیمات کی زندہ تفسیر ہے۔ وہ مِلّتِ اسلامیہ کا آئین قُرآنِ حکیم کو قرار دیتے ہیں۔ اِقبال نے اپنی شاعری میں نہایت مؤثر طور پر اُمّت کی تقدیر کی نشان دہی کی ہے۔ اِقبال نے اِبتدائی تعلیم سیالکوٹ میں حاصل کی۔ بی اے گورنمنٹ کالج لاہور سے کیا پھر پنجاب یُونیورسٹی سے فلسفے میں ایم اے کیا۔ کُچھ عرصہ گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفے اور انگریزی کی تدریس کی۔ اُسی زمانے میں اُن کی کتاب "علم الاقتصاد" شائع ہُوئی۔ 1905ء میں یورپ گئے اور کیمبرج یُونیورسٹی سے فلسفے کی ڈگری حاصل کی۔ بعد ازاں جرمنی گئے اور "ایران اور مابعد الطّبیعیات" کے عُنوان سے مقالہ لکھ کر میونخ یُونیورسٹی سے "ڈاکٹر آف فلاسفی" کی سَند لی۔ 1908ء میں ہندوستان واپس آ کر وکالت شُروع کر دی۔ 1922ء میں حکُومتِ برطانیہ نے ادبی خدمات کے صِلے میں "سر" کا خطاب دیا۔ 1926ء میں صُوبۂ پنجاب کی مجلسِ قانون ساز کے رُکن مُنتخب ہُوئے۔ 1928ء میں مدراس یُونیورسٹی میں "فکرِ اِسلامی کی تشکیلِ جدید" کے عُنوان پر لیکچر دیے۔ 1930ء میں آل اِنڈیا مُسلم لیگ کے سالانہ اجلاسِ الٰہ آباد کے خُطبۂ صدارت میں ہندوستان کے اندر ایک علیحدہ مُسلم وطن کا تصوّر پیش کیا۔ 1936ء سے 1938ء تک قائدِ اعظم محمد علی جناح سے خط وکتابت کی جو نہ صرف اُن کی اعلیٰ سیاسی بصیرت کا نمُونہ ہے بلکہ قیامِ پاکستان کا پیش خیمہ بھی ہے۔

علّامہ مُحمّد اِقبال

پیدائش: 9 دسمبر 1877ء، سیالکوٹ، پاکستان
وفات: 21 اپریل 1938ء، لاہور، پاکستان

نعرہ زَد عِشق کہ خُونیں جگری پیدا شُد — حُسن لرزید کہ صاحب نظری پیدا شُد
فِطرت آشُفت کہ از خاکِ جہانِ مجبُور — خُودگری، خُود شِکنی، خُودنگری پیدا شُد
خبرے رفت زِ گردُوں بہ شبستانِ ازل — حذر! اے پردگیان پردہ دری پیدا شُد
آرزُو بیخبر از خویش بہ آغوشِ حیات — چشم وا کرد، جہانِ دِگری پیدا شُد
زندگی گُفت کہ در خاک تپیدم ہمہ عُمر — تا ازیں گُنبدِ دیرینہ دَری پیدا شُد

"Here is one with a bleeding heart." Rang abroad
Love's joyous cry.

Beauty trembled and said "Look, there's one with a seeing eye."

Nature was surprised to see, from its past passive dust appear,
All of a sudden one who was of himself maker, breaker, seer.

Whisper traveled all the way from Eden to Night's dark abode,
"Lookout, veiled ones, here comes one who will tear up
every shroud."

Not yet self aware, Desire lay curled up in Being's lap
Opening its eye, it saw before it a new world unwrap

Life exclaimed "O happy day! I writhed in dust aeon after aeon
Now has opened at long last a door out of this ancient prison."

عشق جھوما کہ بہانے کوئی خُونِ جگر آیا ہے
حُسن لرزہ کہ کوئی اہلِ نظر آیا ہے
فطرت اُلجھی کہ اب اِس سوئی ہوئی مٹی سے
کوئی خُودگر، خُود شکن و خُود نگر آیا ہے
بات پہنچائی فلک نے بہ شبستانِ ازل
ڈرو اے پردہ نشینو! کہ یہاں اِک پردہ در آیا ہے
آرزُو جو کہ تھی خوابیدہ دَر آغوشِ حیات
جاگی، دیکھا کہ جہاں اِک اور نیا آیا ہے
بند گنبد میں تڑپتی زِندگی بول اُٹھی
نکل آنے کو اِک دروازہ نظر آیا ہے۔

PharmEvo (Pvt.) Ltd.
402-Business Avenue, Block 6, P.E.C.H.S., Shahrah-e-Faisal,
Karachi-75400, Pakistan. Tel: (92-21)4315195-7 Fax: (92-21)4556344
E-mail: mail@pharmevo.biz, Website : www.pharmevo.biz

PharmEvo®
Our dream, a healthier society